دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	Faheem Jan	Serial No :	22864
Address :	Karachi, pakistan	Date :	4/28/2014
Subject :	Insurance	Contact No:	
Writer :	عثمان ذوالنورین	Email :	

MODE: **Regular**

Mera sawal ye hai k nokri me hum se kch raqam kati jati hai insurance ki,jo phr agr duty k doran koi accident ho jaye to phr insurance ki raqam di jati hai,aya ye raqam lena teek hai k nahi?

میرا سوال یہ ہے کہ نوکری میں ہم سے کچھ رقم کاٹی جاتی ہے انشورینس کی، جو پھر اگر ڈیوٹی کے دوران کوئی ایکسڈینٹ ہو جائے تو پھر انشورینس کی رقم دی جاتی ہے آیا یہ رقم لینا ٹھیک ہے کہ نہیں؟

الجواب حامداً و مصلیاً

انشورنس کمپنیاں سودی اور جوا کے لین دین کرتی ہیں اس لئے ملازم کی مرضی سے ان سے پالیسی لینا درست نہیں۔ تاہم اگر لاعلمی میں پالیسی لی ہو تو اپنی جمع کردہ رقم کی حد تک لیکر اپنے استعمال میں لانا جائز اور درست ہے جبکہ اس سے زائد رقم کو لینے کے بعد بلا نیت ثواب کسی مستحق کو دیدیا جائے۔

قال اللہ تعالیٰ: انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ۔ الآیۃ

(سورۃ المائدۃ آیت نمبر ۹۰)۔ واللہ اعلم

عثمان ذوالنورین عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ عالمیہ سائٹ کراچی ۱۶

۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

بندہ نادر جان المعاذ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۸ / ۳ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۲۹ ربیع الاول ۱۴۳۶ھ

دار الافتاء ۲۲۸۶۴ ۱۴۳۶/۳/۲۶

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

28/1/15